بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

# روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۱ | ۱۶ ماہ فتح ۱۳۲۲ ہش | ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ | ۱۶ دسمبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۹۴

## مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ ماہ فتح - سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۷½ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ درد نقرس میں خدا کے فضل سے افاقہ ہے۔ کھانسی میں بھی تخفیف ہے۔ الحمد للہ۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

سیدہ ام طاہر احمد صاحبہ کی طبیعت گذشتہ شب اور آج دن کا بیشتر حصہ بہت ناساز رہی۔ درد اور بیقراری کی وجہ سے تمام رات نیند نہیں آئی۔ اس وقت درد میں کسی قدر تخفیف ہے۔ احباب درد دل سے سیدہ موصوفہ کی صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کو دو دن سے پیشاب کے ساتھ خون کی تکلیف زیادہ ہو گئی ہے۔ کمزوری بھی زیادہ ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔ — محترمہ بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو گو پہلے سے افاقہ ہے لیکن پوری طرح آرام نہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۷ ذی الحجہ ۱۳۶۲ھ

# مرکز احمدیت کی اہمیت اور جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب

قادیان میں جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لانے والے احباب اگر ایک طرف قادیان کی تقدیس اور برکات کو پیش نظر رکھیں۔ اور دوسری طرف یہ خیال کریں۔ کہ انہیں سال کے بعد اور بعض کو کئی سالوں کے بعد قادیان آنے کا موقعہ ملتا ہے۔ تو وہ اپنا ہر لمحہ جو قادیان میں گذاریں۔ نہایت قیمتی سمجھیں۔ اور زیادہ سے زیادہ تکلیف اٹھا کر بھی اس کا رائگاں جانا گوارا نہ کریں بلکہ زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔

احباب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ قادیان وہ مقدس مقام ہے جس کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالےٰ نے الہامات اور مکاشفات کے ذریعہ بہت سی بشارات دی ہیں۔ اور جس کی تقدیس وعظمت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو کشفی طور پر دکھایا گیا۔ کہ تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن کریم میں درج ہے یعنی (۱) مکہ معظمہ (۲) مدینہ منورہ اور (۳) قادیان دارالامان۔ پھر یہ وہ مقام ہے۔ جو خدا کے رسول کا تخت گاہ اور اس کے خلفاء کا دارالخلافہ ہے۔ پھر یہ وہ مقدس بستی ہے۔ جو بالفاظ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام "خدا تعالیٰ کی نظر میں دارالامان ہے" اور یہ وہ قریہ ہے جہاں سے "دین کے زندہ کرنے کے لئے الہٰی تعلیم کا چشمہ" پھوٹا ہے۔ غرض قادیان وہ مقام ہے۔ جہاں سید الانبیاء حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بعثت ثانیہ بروزی رنگ میں ہوئی۔ جہاں موعود کل ادیان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت ہوئی۔ جہاں آپ نے ساری زندگی بسر فرمائی۔ جس کی گلیوں کو آپ کے قدوم میمنت لزوم کو سالہا سال بوسہ دینے کا شرف حاصل رہا۔ اور جس کی خاک پاک میں آپ کا جسد اطہر مدفون ہے۔ ایسے بابرکت اور مقدس مقام میں آنے کی توفیق پانا بہت بڑی سعادت مندی کی علامت ہے۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ حصول برکات کی نیت سے انسان آئے۔ اور پھر اس کے لئے پوری جدوجہد کرے۔ اسی طرح جس طرح کئی دن کا پیاسا پانی کے قریب پہنچ کر کرتا ہے۔ ورنہ جس طرح یہ ممکن نہیں۔ کہ ایک سخت پیاسا انسان کوئیں کے پاس پہنچکر بیٹھ جائے۔ یا اس کے ارد گرد چکر لگاتا رہے۔ تو اس کی پیاس بجھ جائے۔ اسی طرح یہ بھی ممکن نہیں ہے۔ کہ کوئی شخص قادیان آ کر نہ تو توجہ اور غور سے ساری تقریریں سنے۔ نہ عبادت الہٰی میں مصروف رہے۔ نہ ذکر الہٰی میں وقت گذارے۔ نہ شعائر اللہ کی تعظیم و تکریم کا خیال کرے۔ اور پھر چاہے۔ کہ قادیان کے برکات اور فیوض حاصل ہو جائیں یہ بھی ناممکن ہے۔ اس کے لئے حسن نیت کے ساتھ اعمال صالحہ کی بھی ضرورت ہے۔ پس احباب کرام کو قادیان کی تقدیس و تحریم کے پیش نظر اس کے برکات اور فیوض کے حصول کے لئے پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مخلصین جماعت کو جلسہ میں شریک ہونے کی دعوت دیتے ہوئے۔ تحریر فرماتے ہیں:—

"اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالےٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے۔ جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۃ اللہ پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کیلئے قومیں تیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں آملیں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے۔ جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

یہ اعلان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرمایا۔ اور اس سال کے جلسہ میں شریک ہونے والے چھوٹے بڑے احمدیوں کی کل تعداد ۳۲۷ تھی۔ اس کے بعد ہر سال ترقی ہی ہو رہی ہے۔ اور اب جبکہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے اس کثرت کے ساتھ افراد جلسہ سالانہ میں شریک ہوتے ہیں۔ کہ صرف ان کے کھانے پینے کا انتظام کرنے والوں کی تعداد ۳۲۷ سے بہت زیادہ ہوتی ہے۔ کہا جا سکتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو یہ تحریر فرمایا تھا کہ "خدا نے اس کیلئے قومیں تیار کی ہیں۔ جو عنقریب اس میں آملینگی" یہ ارشاد نہایت صفائی کے ساتھ پورا ہو رہا اور جلسہ میں شریک ہونیوالے مخلصین کیلئے ازدیاد ایمان کا باعث بن رہا ہے۔ اس امر کیطرف ضمناً اشارہ کرنے کے بعد اس وقت بتانا یہ مقصود ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بہ تکرار یہ ارشاد فرمایا ہے۔ کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۃ اللہ پر بنیاد ہے۔ ایسے مبارک اور مقدس جلسہ میں شریک ہونیوالوں کو اندازہ لگانا چاہیئے۔ کہ ان پر کسی قسم کی اور کتنی بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ عام انسانی جلسوں میں مقررہ وقت نہ پہنچنا بہت برا سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح جلسہ کے دوران میں اٹھکر چلا جانا یا جلسہ کی کارروائی میں توجہ اور غور سے حصہ نہ لینا بھی معیوب خیال کیا جاتا ہے۔ پھر غور فرمائیے۔ روحانی جلسہ میں اور اس جلسہ میں جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمۃ اللہ پر بنیاد ہے مقررہ وقت پر نہ پہنچنا یا ساری کارروائی میں شریک نہ رہنا بلکہ سستی اور لاپرواہی میں وقت ضائع کرنا کس قدر نامناسب بلکہ کس قدر قابل ملامت ہے۔

عام انسانی جلسوں کی بجائے اگر شاہی دربار میں شامل ہونیکی کسی کو دعوت پہنچے۔ تو خیال فرمایئے۔ وہ اس میں شمولیت کے لئے کس قدر تیاری کرتا اور مقام دربار تک پہنچکر عین وقت پر داخل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایڈیٹر:- غلام نبی

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے شائع کیا۔

ہونے کے لئے کتنی کوشش کرتا ہے۔ کیا یہ ہوسکتا ہے۔ کہ اسے دربار میں داخلہ کا وقت یاد نہ رہے۔ یا وہ دیدہ دانستہ مقررہ وقت کی پرواہ نہ کرے۔ قطعاً نہیں۔ پھر جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ جو روحانی اہمیت کی وجہ سے شاہی درباروں سے بہت بڑی شان رکھتا ہے۔ اتنی بڑی کہ کوئی بڑے سے بڑے دربار کو بھی اس سے کچھ نسبت نہیں۔ کیونکہ یہ شہنشاہوں کے شہنشاہ کے منشاء اور ارادہ کے ماتحت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے قائم فرمایا ہے۔ اس میں شمولیت کے لئے آنے میں سستی کرنا یا آکر جلسہ کی ساری کی ساری کارروائی میں شریک ہونا کسی احمدی کے لئے کیونکر گوارا ہوسکتا ہے۔ پھر ایسی صورت میں جبکہ جلسہ میں شریک ہونے والوں کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ ارشاد موجود ہے کہ "خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر ایک قدم پر ثواب دیتا ہے۔ اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی"۔

## اخبار احمدیہ

**تقرر عہدہ داران۔** انجمن احمدیہ کالی کٹ کے پریذیڈنٹ و سیکرٹری مسٹر ایم احمد و احمد کویا حاجی چونکہ وہاں سے کسی اور جگہ چلے گئے ہیں۔ اس لئے ان کی بجائے کے دی عمر کویا صاحب پریذیڈنٹ اور ٹی وی عثمان صاحب سیکرٹری مقرر کئے گئے ہیں۔ (ناظر اعلیٰ) شیخ عبدالاحد صاحب کی بجائے آئندہ کے لئے غلام محمد صاحب لون کو سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سورت مقرر کیا جاتا ہے۔ (ناظر بیت المال)

**جاپان میں احمدی قیدی۔** میرے لڑکے کیپٹن ڈاکٹر محمود آئی۔ ایم۔ ایس جو جاپانیوں کی قید میں ہیں کا پیغام پہنچا ہے کہ وہاں کے تمام احمدی بخیریت ہیں۔ وہ اپنے احمدی بھائیوں کو السلام علیکم عرض کرتے ہیں۔ اور دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ خاکسار محمد حسین شاہ مختار عام

**اطلاع :-** یہ عاجز بنگال بہار کا تبلیغی دورہ کرکے معہ دو بنگالی احمدی لڑکوں کے بخیریت دارالامان پہنچ گیا۔ قریشی محمد حنیف قمر

**ولادت۔** کیپٹن راجہ عبدالحمید صاحب کے ہاں ۱۳ دسمبر لڑکا تولد ہوا۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے عبدالمالک نام تجویز فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ خاکسار ڈاکٹر غلام مصطفیٰ

**درخواستہائے دعا۔** (۱) رفیق احمد صاحب لاہور (۲) اقبال خانم صاحبہ قلعہ صوبا سنگھ (۳) ہمشیرہ نور احمد صاحب آف موگا (۴) سید عزیز اللہ شاہ صاحب۔ فارسٹ آفیسر (۵) محمد خالد صاحب [illegible] بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔ [illegible] خان صاحب اور ان کے اہل و عیال کی افریقہ سے بخیریت واپسی کے لئے دعا کی جائے۔

**دعائے مغفرت۔** جناب پیر حاجی احمد صاحب جماعت احمدیہ ہوشیارپور جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی اور مخلص احمدی تھے ۲۵ نومبر کو فوت ہوگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جنازہ غائب پڑھیں۔ اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔ سید پیر احمد احمدی (۲) میری اہلیہ مسماۃ سردار بیگم صاحبہ لاہور میں جانی زیر علاج تھیں فوت ہوگئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ احباب نماز جنازہ پڑھیں۔ اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

## درخواست دعا

جملہ بزرگان جماعت اور احمدی احباب کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ میرے عزیز و محبوب بھائی چوہدری عبداللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ جمشید پور کے لئے درد دل سے دعا کی جائے۔ کہ حضرت شافی مطلق محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ آنعزیز کو شفائے عاجلہ و صحت کاملہ مرحمت فرمائے آمین

آنعزیز کو کئی سال سے بائیں گھٹنے میں شدید درد ہے۔ بعض ماہرین تشخیص امراض کا خیال ہے۔ کہ گھٹنے کے نیچے نئی ہڈی بن رہی ہے۔ ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۳ء کو آنعزیز کا پاؤں غسل خانہ میں پھسل گیا۔ اور وہی گھٹنہ جس میں مدت مدید سے درد تھا ٹوٹ گیا۔ اللہ تعالیٰ اپنا رحم فرمائے آمین۔ خاکسار۔ احمد شکر اللہ خان عزیز از ڈسکہ

# تحریک جدید میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قابل رشک

## تقلید قربانیاں

### ——— جماعتوں کے شاندار اور قابل تعریف وعدے ———

اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے جماعتوں اور براہ راست افراد کے وعدے نہایت شاندار اور قابل تعریف حضور کے پیش ہو رہے ہیں۔ چونکہ تحریک جدید میں حضور نے مطالبہ فرمایا ہے۔ کہ "وہ لوگ جو اپنے دلوں میں اخلاص رکھتے۔ اور خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کا شوق رکھتے ہیں۔ وہ اس سال ایسی نمایاں قربانی کریں۔ جو اس سے پہلے انہوں نے سلسلہ اور اسلام کے لئے کبھی نہ کی ہو"۔ اس مطالبہ کے پیش نظر حضور نے اپنے متعلق فرمایا۔ چونکہ یہ تحریک جدید کا آخری سال ہے۔ اور میرا جماعت کے مخلصین سے یہ مطالبہ ہے کہ وہ اس سال پہلے تمام سالوں کے مقابلہ میں زیادہ قربانی کریں۔ اس لئے میں بھی اپنے پچھلے سال کے چندے سے ساڑھے تین گنا (یعنی دس ہزار روپیہ) لکھواتا ہوں"۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس پاک نمونہ پر سب سے پہلے خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عمل فرمایا۔ جیسا کہ ممبران کے شائع شدہ ناموں سے ظاہر ہے چنانچہ بحیثیت خاندان ۴۴ افراد کے وعدے حضور کے پیش ہوچکے ہیں۔ ان ۴۴ ممبران کے وعدوں کا میزان سال نہم ۴۹۳ [illegible] روپیہ تھا۔ جو سال دہم میں خاندان نے ان ہی ۴۴ ممبران کی قربانی کی میزان ۱۷۵۲۰/۱۰ ہے۔ جو ظاہر ہے کہ سال گذشتہ کے مقابلہ میں ۳½ گنا ہے۔ خاندان کے باقی افراد کے وعدے جو آنے والے ہیں۔ امید ہے۔ کہ ان کا اضافہ بھی خدا کے فضل سے اسی طرح ہوگا۔ اور بحیثیت خاندان گذشتہ سال کے مقابلہ میں سارے خاندان کے وعدے اڑھائی گنا سے زیادہ ہوں گے۔ پس خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ پاک نمونہ نہ صرف احمدی جماعت کے ہر فرد سے زیادہ سے زیادہ قربانی کا مطالبہ کرتا ہے۔ بلکہ ہر جماعت کے عہدہ دار اور دین کی خدمت کا شوق رکھنے والے افراد سے اپیل کرتا ہے۔ کہ وہ اپنی جماعت کا وعدہ اس سال میں اتنا پیش کریں۔ جس کی نظیر ان کی جماعت کے گذشتہ سالوں کے وعدوں میں نظر نہ آئے۔ اور کم سے کم گذشتہ سال سے تین گنا وعدہ بحیثیت جماعت ہو جائے۔ اس کا طریق یہ ہے۔ کہ جلسے منعقد کرکے ہر احمدی کے کان تک خطبہ سنا کر اور مزید وضاحت کرکے حضور کی آواز پہنچا دی جائے اور پھر وعدے لئے جائیں۔ تا احباب گذشتہ سال کے مقابلہ میں شاندار اضافہ کریں۔ اور احباب کی قربانی حقیقی اور اصل معیار قربانی تک پہنچ جائے۔

(۱) گھروڈ بھاملتان کا وعدہ گذشتہ سال کے ۸۷ کے مقابل میں ۲۴۸ جو قریباً تگنا ہے۔ اس میں منشی عبدالرحیم خان صاحب [illegible] کا وعدہ ۱۱ کے مقابل ۱۰۰ جو نو گنا ہے (۲) چک ۱۹۹ ضلع منٹگمری کا وعدہ ۱۳۵ ہے جو گذشتہ سال کے ۴۰ کے مقابلہ میں ۳½ گنا ہے۔ اس میں ڈاکٹر نیاز محمد صاحب پنشنر کا ۲۰ کے مقابل ۵۰۔ ملک حشمت اللہ صاحب کا ۷ کے مقابل ۲۵۔ اور راجہ احمد خان کا وعدہ ۵۰ روپیہ ہے۔ جو گذشتہ سال کے ساڑھے پانچ روپیہ کے مقابلہ میں قریباً دس گنا ہے (۳) جماعت پشاور ۱۹۹۷ [illegible] سال دہم کے وعدہ ہے۔ یہ وعدہ گذشتہ سال کے مقابل پر دوگنا ہے۔ اس میں میاں مظفر الدین صاحب امیر جماعت کا اپنا وعدہ ایک ہزار ہے۔ جو گذشتہ سال سے دوچند ہے۔ اور انہوں نے یہ سالم رقم وعدے کے ساتھ ہی حضور کے پیش بھی کردی ہے۔ خان بہادر محمد دلاور خان صاحب کا ایک ہزار روپیہ ہے۔ جو گذشتہ سال کے مقابلہ میں ڈبل ہے۔ اور بیگم صاحبہ خان بہادر دلاور خان صاحب کا وعدہ ۵۰۰ روپیہ ہے۔ جو گذشتہ کے مقابلہ میں ۲½ گنا ہے۔ ڈاکٹر فتح دین صاحب پنشنر کا وعدہ ۵۰ جو گذشتہ سال سے ڈبل سے بھی زیادہ ہے۔ کیپٹن عبدالمجید خان صاحب کا ۴۰۰ روپیہ گذشتہ سال کے مقابل ڈبل اور

میاں [illegible] صاحب [illegible] کا وعدہ [illegible] جو گذشتہ سال کے مقابل ڈبل ہے۔ [illegible] روپیہ جو گذشتہ سال سے [illegible]۔ اللہ تعالیٰ ان سب کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور مستقبل کو [illegible] بخشے۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ایسی قربانی کریں۔ جو ایک مومن کی شان کے شایاں ہے۔ (ناظر بیت المال تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# کیا موجودہ وید الہامی ہیں

سوامی دیانند جی اور ان کے پیروؤں کا دعوےٰ ہے۔ کہ مکمل الہام اگر آج کتابی صورت میں کوئی ہے۔ تو وید ہیں۔ چنانچہ سوامی جی نے اپنی کتاب ستیارتھ پرکاش اور رگوید آدی بھاشیہ بھومکا میں اس دعوے کو بڑے زور سے پیش کیا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ کہ اگر ویدک لٹریچر کو بنظر غور دیکھا جائے۔ تو موجودہ وید قطعاً الہامی کلام ثابت نہیں۔ ہم اس پر کوئی عقلی دلیل نہیں دینا چاہتے۔ بلکہ ویدوں کی جان و جگر ہی ہدیہ ناظرین کئے دیتے ہیں۔

## الہامی کلام کی اقسام اور وید

موٹے طور سے الہامی کلام کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ کلام جس کے مطالب اور الفاظ سب کے سب الہامی ہوں۔ یعنی اس کے کسی حصہ میں بھی انسانی دخل نہ ہو۔ دوسرے یہ کہ خدا تعالےٰ کچھ مطالب اپنے کسی برگزیدہ انسان کے دل میں ڈالدے اور وہ انسان ان مطالب کو اپنے الفاظ میں دنیا کے سامنے پیش کر دے۔ بایں صورت وید تین حالتوں سے باہر نہیں ہو سکتے اول یہ کہ ان کے مفاہیم و مطالب اور الفاظ سب کے سب الہامی ہوں۔ انسان کو ان کے کسی حصہ میں بھی دخل نہ ہو۔ دوم یہ کہ ان کے مطالب الہامی اور الفاظ انسانی ہوں۔ سوم یہ کہ اگر مذکورہ بالا دونوں صورتیں نہ ہوں تو پھر یہ کہ موجودہ وید انسانی کلام ہوں۔ یہی تین صورتیں ہو سکتی ہیں۔ اب ہم ویدوں پر نظر ڈالتے ہیں سو یاد رہے۔ کہ جس طرح قرآن کریم میں آیتیں ہیں ویدوں میں منتر ہیں۔ قرآن کریم میں رکوع ہیں۔ اور ویدوں میں سوکت ہیں۔ جیسے ایک رکوع میں کئی آیتیں ہوتی ہیں۔ ویسے ہی ایک سوکت میں کئی منتر ہوتے ہیں۔ وید کے ہر سوکت کے اوپر ایک آدمی کا نام لکھا ہے۔ جو اس سوکت کا رشی کہلاتا ہے۔ اب دیکھنا ہے۔ کہ اس رشی کا اس سوکت کے ساتھ کیا تعلق ہے۔ اس کے متعلق ویدک لٹریچر کی مستند کتاب گوپتھ برہمن صفحہ ۹ سطر ۱ میں لکھا ہے۔ "کاروودی نام رشیہ" یعنی منتروں کے رشی ہی ان کے بنانے والے ہیں۔ مہرشی کاتیائن نے سروانوکرمنی میں لکھا ہے۔ "یسیہ واکیم سہ رشی" یعنی وید منتر محض اس رشی کا قول ہے۔ جو اس کا رشی ہے۔ ویدوں کی مستند ڈکشنری نرکت جسے آریہ سماج کا بچہ بچہ مستند مانتا ہے۔ اس میں وید منتر کی حقیقت اور رشی کا اسکے ساتھ کیا تعلق ہے۔ یہ بتاتے ہوئے لکھا ہے "یتکام رشی لیسیام دیوتا یام" یعنی جس حاجتمند انسان کو یہ امید ہو کہ فلاں دیوتا میری یہ حاجت پوری کرے گا۔ وہ اسی نیت سے اپنی حاجت کو جن الفاظ میں اس دیوتا کے سامنے پیش کرتا ہوا۔ اس کی تعریف کرتا ہے۔ وہ الفاظ منتر ہیں۔ اور وہ تعریف کرنے والا یعنی الفاظ بولنے والا اس منتر کا رشی ہے۔

مذکورہ بالا حوالجات سے یہ بات روز روشن کی طرح ثابت ہے۔ کہ وید منتروں کے الفاظ قطعاً الہامی نہیں۔ بلکہ محض انسانی ہیں۔ چنانچہ بہت سے وید منتر بھی اس کی تائید کرتے ہیں۔ نمونہ کے لئے ملاحظہ ہو رگوید "کاروواہم تتو بھشگ اپل پر کھشنی ننا" یعنی میں وید منتر بنایا کرتا ہوں اور میرا باپ حکیم ہے۔ اور میری ماں چکی پیسا کرتی ہے۔ اس منتر کا بالکل یہی ترجمہ ویدوں کی ڈکشنری نرکت میں مہا رشی یاسک نے کیا ہے۔ ناظرین کرام غور فرمائیں۔ کہ کس صفائی کے ساتھ رشی خود وید منتر بنانے کا ذکر کر رہا ہے۔

## الہامی کلام کی دوسری قسم اور وید

اگر ویدک لٹریچر کو دیکھا جائے۔ تو وید دوسری قسم کا الہامی کلام بھی ثابت نہیں ہوتے۔ یعنی ان کے مطالب الہامی ہوں اور الفاظ انسانی ہوں۔

**دلیل اوّل۔** ویدوں کی ڈکشنری نرکت کا جو حوالہ اوپر درج کیا گیا ہے۔ اس سے صاف ثابت ہوتا ہے۔ کہ وید منتروں کے مطالب بھی الہامی نہیں بلکہ حاجتمند انسانوں نے محض اپنی حاجات کو اپنے الفاظ میں اپنے دیوتاؤں کے حضور پیش کیا ہے۔

اب اہل انصاف غور فرمائیں۔ کہ وید منتروں کے مطالب کو الہام سے کوئی تعلق ہے قطعاً نہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ اکثر وید منتروں میں زمین و آسمان اور سورج آگ وغیرہ دیوتاؤں سے گائیں۔ گھوڑے۔ اناج حکومت اور بیٹے مانگنے کی پر زور التجا کی گئی ہے۔

**دوسری دلیل۔** وید منتر خود اس بات کی تائید کر رہے ہیں۔ کہ ان کے مطالب قطعاً الہامی نہیں ہیں۔ بلکہ ان کے الفاظ اور مطالب سب کے سب انسانی ہیں۔ اوپر جو رگوید کا منتر درج کیا گیا ہے۔ جس میں ایک رشی نے اپنا اور اپنے والدین کا پیشہ بتایا ہے۔ کہ "میں وید منتر بنایا کرتا ہوں۔ اور میرا باپ طبیب ہے۔ اور میری ماں چکی پیسا کرتی ہے"۔ یہ صاف کہہ رہا ہے۔ کہ وید منتروں کے مطالب بھی الہامی نہیں۔

رگوید کے تیسرے منڈل میں وشوامتر رشی نے راجہ سداس کی تعریف کئی منتروں میں کی ہے۔ اس کے علاوہ دریائے بیاس اور ستلج کی تعریف میں کئی منتر اس رشی کے بنائے ہوئے موجود ہیں۔ ان پر بحث کرتے ہوئے ویدوں کی لغت نرکت میں لکھا ہے۔ "وشوامتر رشی راجہ سداس کا پروہت تھا۔ راجہ نے اسے بہت سا دھن دیا۔ جس میں رتھ وغیرہ بھی تھے۔ وہ یہ سب کچھ لے کر اس مقام پر پہونچا۔ جہاں کہ (اس زمانے میں) دریائے بیاس اور ستلج ملتے تھے۔ وہاں دریاؤں سے پار ہونے کے لئے وشوامتر رشی نے ان منتروں سے ان کی تعریف کرتے ہوئے انہیں کہا۔ کہ تم کم پانی والے ہو جاؤ۔ تاکہ میں پار اتر جاؤں"۔ دو منتر بطور نمونہ یہاں درج کئے جاتے ہیں۔ (۱) رتھوم اے پانی والے اور سمندر کی طرف جانے والے بیاس اور ستلج دونو دریاؤ تم میری پکار سنکر نیچے ہو جاؤ۔ میں کشک کا پوتا (وشوامتر) تم کو اپنی مدد کے لئے پکار رہا ہوں۔ (۲) (دریاؤں کا جواب) اے وید منتر بنانے والے (وشوامتر) ہم نے تیری پکار کو سنا۔ تو جو دور سے گاڑیوں سمیت آ رہا ہے۔ ہم میں سے پار ہو جا۔ ہم تیرے لئے یوں نیچے جھک جاتے ہیں جیسے بچے والی عورت بچے کو دودھ پلانے کے لئے اور جوان عورت اپنے خاوند کے لئے نیچے ہو جاتی ہے۔

یہ منتر صاف بتا رہے ہیں۔ کہ ان کے مطالب الہامی نہیں۔ بلکہ جس طرح ان کے الفاظ انسانی ہیں۔ ویسے ہی ان کے مطالب بھی انسانی ہیں۔ وشوامتر رشی کے علاوہ اور بہت سے رشیوں نے بھی اپنے اپنے راجاؤں کی تعریف میں بہت سے وید منتر بنائے۔ جو آج بھی ویدوں میں موجود ہیں۔ اسی لئے ویدوں کی ڈکشنری نرکت نے وید منتروں کی اقسام بیان کرتے ہوئے ایک قسم "نراشنس" قرار دی ہے۔ جس کے معنے یہ کئے ہیں۔ کہ "وہ وید منتر جو کہ محض انسانوں کی تعریف میں بنائے گئے ہیں"

اور سنئے رگوید کے کئی منتروں میں محض مینڈکوں کی تعریف ہے۔ ان منتروں کا رشی وشیشٹھ ہے (یہ بہت مشہور رشی گزرا ہے۔ یہ وشوامتر کے زمانے میں ہی تھا۔ وشوامتر سے اس کی بہت دشمنی تھی۔ چنانچہ وشوامتر نے عداوت ہی کی بناء پر اس کے کئی بیٹے راجا کلماشپاد سے مروا ڈالے تھے) (دیکھو بھارت ورش کا اتہاس)

دو منتر بطور نمونہ ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں۔ (۱) یہ مینڈک سال بھر ورت رکھنے والے برہمنوں کی طرح خاموش سو رہتے ہیں پھر برسات میں بادل کو خوش کرنے والے الفاظ بولتے ہیں۔ (۲) اے مینڈکی تو اونچی اور بارش کو لانے والی آواز سے بول اور پھر بارش ہونے پر تالاب کے درمیان میں اپنے چاروں پاؤں پھیلا کر خوب خوشی سے تیرتی پھر۔

ان منتروں کے متعلق ویدوں کی ڈکشنری نرکت میں لکھا ہے۔ "وشیشٹھ کو بارش کی ضرورت تھی۔ اس نے اسی غرض سے بادل کی تعریف کی۔ بالکل اسی وقت اتفاقاً مینڈکوں نے بول کر اسکی تائید کی۔ مینڈکوں کی یہ حالت دیکھ کر انکی تعریف وسشٹھ رشی نے یہ منتر بنا کر کی۔

قارئین کرام غور فرمائیں۔ کہ کیا ان وید منتروں کے مطالب کو الہامی کہا جا سکتا ہے۔ الہامی مطالب تو وہ ہوتے ہیں۔ جو خداوند عالم اپنے کسی برگزیدہ بندے کے دل میں کوئی مفہوم ڈالے۔ نہ یہ کہ ایک آدمی اپنی حاجات کا اظہار جن الفاظ میں کرے۔ ان کو الہامی مان لیا جائے

یا ایک آدمی نے کوئی خوبصورت پہاڑ یا دریا دیکھا اور اس کی تعریف میں کچھ کہا۔ تو اس کلام کے مطالب کو الہامی تسلیم کرلیا جائے ر ماحصل یہ کہ موجودہ ویدوں کے نہ الفاظ الہامی ہیں نہ مطالب الہامی۔ رہی تیسری قسم یعنی اُن کا انسانی کلام ہونا۔ سو ہر انصاف پسند انسان کو یہی ماننا پڑے گا حتیٰ کہ انصاف پسند ویدک دھرمی مؤرخوں نے بھی کھلے طور پر اس بات کو تسلیم کیا ہے۔ کہ موجودہ وید ہمارے بزرگوں کے بنائے ہوئے ہیں چنانچہ دور حاضرہ کے مشہور مؤرخ پنڈت شکدیو بہاری مشر بی۔اے اور شیام بہاری مشر ایم۔اے۔ایم۔آر۔اے۔ایس نے اپنی مشہور کتاب بھارت درش کا اتہاس جلد اول میں ویدوں پر مفصل بحث کرتے ہوئے رگ وید کے پہلے منڈل کے متعلق لکھا ہے۔ "اس میں ۱۹۱ سوکت ہیں۔ ان کے (بنانے والے) شاعر تعداد میں ۲۵ ہیں۔ ان میں دو تو صرف ایک سوکت کے اور پانچ صرف ایک اور سوکت کے شاعر ہیں۔ اس لئے اصلی طور سے پہلے منڈل کے ۱۸ شاعر ہیں ان سب شاعروں کے نام اور سوکتوں کا نقشہ نیچے دیا جاتا ہے" (کتاب مذکور صفحہ ۱۲۴) اس طرح باقی منڈلوں کے بنانے والوں کے نام مورخ صاحب نے اپنی کتاب میں دئے ہیں۔ اور انہیں شاعر ہی لکھا ہے۔ میں بخوف طوالت انہیں چھوڑتا ہوں۔ اور مؤرخ صاحب کی صرف ایک بات لکھ کر اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔ رگوید کب بنایا گیا۔ اس کے زمانے پر بحث کرتے ہوئے مورخ صاحب لکھتے ہیں۔ "دوسرے تیسرے چوتھے پانچویں چھٹے اور ساتویں ان چھ منڈلوں کے رشیوں میں سے بہتوں نے زیادہ تعداد میں سوکت بنائے۔ لیکن باقی چاروں منڈلوں کے رشیوں کے شاعرانہ کلام (وید منتر) تھوڑے تھوڑے ہیں۔ ان باتوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جب یہ منڈل (پہلا۔ آٹھواں نواں دسواں) بنے تھے تب ہمارے رشیوں کا گروہ شاعرانہ کلام بنانے میں ماہر نہیں ہوا تھا۔ پھر دوسرے منڈل سے ساتویں منڈل تک کے بنانے کے وقت ایک ایک رشی نے بہت سے سوکت بناڈالے جس سے ان کا شاعرانہ کلام بنانے میں ماہر ہونا ثابت ہوتا ہے" (صفحہ ۱۷ کتاب مذکور)

غرض موجودہ ویدوں کی اصلیت مؤرخ صاحب نے تفصیل کے ساتھ بیان کی ہے۔ جسے بخوف طوالت چھوڑتا ہوا عرض کرتا ہوں کہ آریہ سماجی دوستوں کو اگر ہم پر اعتبار نہیں تو کم از کم اپنے ویدک لٹریچر اور اپنے مہرشی کاتیاین جیسے جلیل القدر بزرگوں اور اپنے شیام بہاری جیسے قابل مورخوں کا ہی اعتبار کریں۔ مورخ صاحب کی عبارت سے صاف پتہ لگتا ہے۔ کہ ان کے نزدیک موجودہ وید پرانے زمانے کے ہندو بزرگوں کا شاعرانہ کلام ہیں۔ جو کہ اپنی لیاقت اور ضرورت کے مطابق انہوں نے بنایا۔ خود وید اس کی تصدیق کر رہے ہیں اور موجودہ زمانہ کے ہادی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام یہی فرما گئے ہیں۔ ہم انشاءاللہ کسی دوسری فرصت میں کچھ اور بھی عرض کرینگے :: خاکسار ناصرالدین عبداللہ پروفیسر جامعہ احمدیہ قادیان

## احمدی جماعتیں تدریجی بجٹ پورا کریں

عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۱۹۴۴ء کی مجلس مشاورت میں پھر ان جماعتوں کے نام پڑھکر سنائے جائینگے۔ جن کے لازمی چندوں یعنی چندہ عام۔ حصہ آمد۔ چندہ جلسہ سالانہ کا تدریجی بجٹ پورا نہ ہوا ہوگا۔ لہٰذا عہدیداران مال اور نمائندگان مجلس مشاورت کی خدمت میں التماس ہے کہ پوری جد و جہد سے اپنی اپنی جماعت کا تدریجی بجٹ گیارہ ماہ از مئی ۱۹۴۳ء تا مارچ ۱۹۴۴ء پورا کردیں :: ناظر بیت المال

## چندہ مقامی جماعت کی معرفت ارسال کیا جاوے

بعض دوست کسی مقامی کارکن سے ناراض ہو کر مرکز میں براہ راست چندہ ارسال کرنا شروع کردیتے ہیں۔ اس کے متعلق بذریعہ اعلان ہذا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو ترسیل چندہ کا یہ طریق پسند نہیں۔ چنانچہ حضور نے فرمایا ہے۔ کہ "اگر کوئی دوست عمداً بغیر وساطت جماعت مقامی کے براہ راست چندہ ارسال کریگا تو اس کا چندہ قبول نہیں کیا جائیگا۔ براہ راست چندہ ارسال کرنا نہ صرف احمدیت کی روح کے منافی ہے۔ بلکہ یہ اختلاف و انشقاق کا منبع بھی ہے۔ اور نظام سلسلہ ایسے رویہ کو برداشت بھی نہیں کرسکتا۔ اس لئے آئندہ دوست محتاط رہیں۔ اور کوئی دوست کسی خاص وجہ سے براہ راست چندہ ارسال کرنا ضروری سمجھیں ۴

۴ تو وجوہ بیان کرکے دفتر ہذا سے اجازت حاصل کرسکتے ہیں :: ناظر بیت المال

## حضرت اُمّ المومنین مدظلہا العالی اور غیر مبایعین

کچھ عرصہ ہوا۔ خاکسار کو مولوی مرتضےٰ خاں صاحب اور مولوی مصطفےٰ خان صاحب غیر مبایعین سے جہلم میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت پر گفتگو کرنے کا موقعہ ملا۔ ہر دو نے کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام لغت کی اصطلاح میں نبی ہیں۔ لیکن شریعت کی اصطلاح میں نبی نہیں۔ اس پر خاکسار نے عرض کیا۔ کہ "قرآن کریم ایک کامل شریعت ہے۔ اس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ازواج کو امہات المومنین قرار دیا گیا ہے۔ اور جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی حین حیات میں اور حضرت خلیفہ اول رض کے زمانہ خلافت میں بالاتفاق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حرم پاک کو ام المومنین کہتی اور سمجھتی رہی ہے۔ اور حضرت ممدوحہ کے ام المومنین ہونے میں کسی کو بھی کبھی اختلاف نہیں ہوا۔ لہٰذا قرآن کریم کی اس واضح اور بدیہی اصطلاح سے بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نبوت ثابت ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے ؎

صاف دل کو کثرتِ اعجاز کی حاجت نہیں + اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوفِ کردگار

پس اس قرآنی اصطلاح اور جماعت احمدیہ کے عمل سے بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نبوت ثابت ہے۔

میرے اس استدلال کے جواب میں مولوی مرتضٰی خاں صاحب نے فرمایا۔ کہ "احترام کے اظہار کے لئے مجددین اور اولیاء کی بیویوں کو بھی ام المومنین کہا جاتا ہے"۔ خاکسار نے عرض کیا۔ کہ آپ کے دعویٰ کی دلیل کیا ہے؟ نیز اُمت محمدیہ میں کون سے مجدد کی بیوی کو ام المومنین کہا جاتا رہا ہے؟ براہ مہربانی اس کی سند پیش کریں۔ میرے اس معقول مطالبہ کا جواب مولوی صاحب سے سوائے ایچاپیچی کے کچھ نہ بن پڑا

میری اس گفتگو کے متعلق مولوی صاحب نے ایک مضمون ۱۷ر نومبر کے پیغام صلح میں شائع کرایا ہے۔ اور اس میں ایک جعلی روایت کا بھی ذکر کیا ہے۔ جس کی لغویت اور جعلی ہونے پر مکرم ماسٹر عبدالعزیز صاحب نے الفضل ۷ر دسمبر میں مدلل اور معقول بحث کی ہے۔ مولوی مرتضٰی خانصاحب کے مضمون میں ایک اور امر نہایت افسوس کے قابل ہے۔ کہ انہوں نے اپنے مضمون میں خاکسار کے مطالبہ کا جواب تو درکنار۔ ذکر تک نہیں کیا۔ اس لئے میں مولوی صاحب سے ایک دفعہ پھر عرض کرتا ہوں کہ وہ بتائیں "اُمت محمدیہ میں کون کون سے مجدد کی بیوی کو ام المومنین کہا جاتا رہا ہے"۔ اگر مولوی صاحب کے پاس پہلی کوئی مثال نہیں۔ تو کیا وہ اپنے دعوے کے ثبوت کی خاطر اپنی جماعت کے کسی "ولی اللہ" کی بیوی کے "بغرض اظہار ادب" ام المومنین ہونے کا اعلان کریں گے۔ اور سب سے بڑھکر یہ کہ کیا وجہ ہے۔ کہ اب غیر مبایعین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حرم پاک کو ام المومنین کہنے اور لکھنے سے ہچکچاتے ہیں۔ جبکہ وہ یہ کہتے ہیں۔ کہ مجددین کی بیوی کو بھی ام المومنین کہا جاتا ہے :: خاکسار ایم۔اے۔ صادق احمدی آف کوٹیاں

## تبلیغی رپورٹ احمدیہ مشن گولڈ کوسٹ

### دو ماہ میں ایک سو اصحاب احمدیت میں داخل ہوئے

اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ سرزمین گولڈ کوسٹ کے نوے گاؤں میں ماہ ستمبر و اکتوبر میں تبلیغ کی۔ ۴۲ لیکچر دئے۔ ۲۵۰۰ سامعین ان تقاریر سے مستفید ہوئے۔ یکصد نو مبایعین سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ امسال ماہ دسمبر کی موسمی تعطیلات میں انشاءاللہ تعالیٰ نہایت اہتمام کے ساتھ ایک تبلیغی پروگرام مرتب کرکے اساتذہ مدارس کو ایک منتخب علاقہ میں تبلیغ کیلئے روانہ کیا جائیگا۔ اس غرض کیلئے دس ہزار پمفلٹ و اشتہارات زیر طبع ہیں۔ اگر اس سال یہ سکیم کامیاب ثابت ہوئی۔ تو آئندہ سالوں میں انشاءاللہ تعالیٰ اسے عملی جامہ پہنانے کی بیش از پیش کوشش کی جائے گی۔ حسب ماسبق عربک کلاس کو روزانہ اسباق دئے۔ نیز روزانہ ڈاک کے جوابات اور درس بعد نماز فجر کا سلسلہ جاری رہا ::

خاکسار: نذیر احمد مبشر سیالکوٹی مبلغ گولڈ کوسٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

39

## رسالہ فرقان کا سالانہ نمبر

ماہ دسمبر ۱۹۴۳ء کا رسالہ فرقان کا سالانہ نمبر ہوگا۔ اس لئے اس کا حجم عام سالہ کی نسبت زیادہ ہوگا۔ اس نمبر میں احمدیت کے بطل جلیل حضرت مولانا عبدالکریم صاحب رضی اللہ عنہ کے ارشادات متعلقہ اختلافی مسائل مابین جماعت احمدیہ وغیر مبایعین جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور بھی اہم مضامین اس نمبر میں شائع ہوں گے۔ انشاءاللہ۔ سالانہ جلسہ پر آنیوالے احباب یہ نمبر دفتر فرقان متصل دفتر اخبار الفضل سے حاصل کر سکتے ہیں۔ جو دوست مستقل خریدار نہیں اور یہ نمبر حاصل کرنا چاہیں۔ وہ فی الفور تین آنہ کے ٹکٹ دفتر فرقان میں ارسال فرمادیں۔ ورنہ رسالہ نہ مل سکے گا۔

خاکسار منیجر رسالہ فرقان قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah



## رُوح نشاط

اس کا دُوسرا نام خمیرہ گاؤزبان عنبری تریاقی ہے سونے چاندی کے ورق۔ مروارید۔ عنبر۔ کشتہ یاقوت۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ سنگ یشب۔ کشتہ زہر مہرہ کے علاوہ اُور بہت سی جڑی بُوٹیوں سے تیار ہوتا ہے۔ دِل۔ دماغ اور اعصاب کو طاقت دینے میں بینظیر ہے۔ دماغی کام کرنیوالوں کیلئے نعمت ہے۔ کھانسی اور پُرانے نزلہ کو بھی دُور کرتا ہے قیمت دس روپے فی چھٹانک

نوٹ:۔ جو آرڈر پہلے آچکے ہیں۔ ان سے آٹھ روپیہ فی چھٹانک ہی لیا جائے گا۔ اب دس روپیہ قیمت اس لئے رکھی گئی ہے کہ جواہرات کا وزن پہلے کی نسبت سوایا کر دیا جائے۔ تا مقوی ترین ہو جائے جو دوست آٹھ روپیہ چھٹانک والا ہی لینا چاہیں۔ ان کیلئے وہی تیار کیا جا سکتا ہے۔ طبیہ عجائب گھر قادیان

## دَواخانہ طبّ جدید

مالکان دواخانہ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ امسال سال کے اختتام کے ساتھ ہی موجودہ تمام سٹاک ختم کر دیا جائے۔ اور باوجود گرانی کے زمانہ کے تمام ادویات پر ½ رعایت منظور کرلی ہے۔ تمام احباب اور خصوصاً ممبران طب جدید کے لئے فائدہ اُٹھانے کا سُنہری موقع ہے۔

منیجر دَواخانہ طبّ جدید قادیان

## ڈاکٹر بنگالی

ڈاکٹر محبوب الرحمن صاحب بنگالی ایم۔ بی۔ ایچ بڑے تجربہ کار ڈاکٹر ہیں اور ریلوے روڈ پر مطب کرتے ہیں اور میں ان سے ذاتی طور پر واقف ہوں۔ بفضل اللہ تعالیٰ آپ کے ہاتھ سے دیرینہ۔ پیچیدہ اور کہنہ بیماریوں کو شفا ہو رہی ہے۔ اور مرض کی تشخیص میں خاص طور پر مہارت حاصل ہے۔

(ڈاکٹر) لعل محمد صوبیدار آئی۔ ایم۔ ڈی محلہ دارالبرکات قادیان

پُر خار جنگلوں سنگلاخ وادیوں اور لق ودق صحراؤں میں

## لاکھوں میل کا سفر

صحابہ کرام۔ تابعین۔ تبع تابعین اور محدثین رضوان اللہ علیہم اجمعین نے اپنی عمریں اور راحت و آرام کو قربان ۔ اور لاکھوں میل کا سفر کرکے سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک کلمات اور احادیث معتبر کو سخت جانفشانی سے جمع کیا جن کا ایک بے نظیر مجموعہ!

## انتخاب صحاح ستہ مترجم

کی شکل میں چھپ گیا ہے۔ جس میں سات سو احادیث معہ ترجمہ وتفسیری فوائد وتشریحی نوٹ درج ہیں۔ ہدیہ صرف دو روپیہ

المشتہر

حکیم محمد عبداللطیف تاجر کتب احمدیہ بازار قادیان

## بے حد مفید ایک درجن شیشیاں اور بھیجیے

جناب بی وی پٹیل صاحب بنیو روپوسٹ انواتی سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ:۔

"میں نے آپ کی مرسلہ اکسیر البدن نامی دوا کا استعمال کیا۔ اور اسے بیحد مفید پایا۔ اس کے استعمال سے مجھے غیر معمولی سرور۔ خوشی اور طاقت حاصل ہوئی۔ براہ کرم بواپسی ڈاک ایک درجن اکسیر البدن کی شیشیاں بذریعہ وی پی ارسال فرماکر مشکور کیجیے۔"

سب اعتراف کرتے ہیں۔ کہ دل میں نئی امنگ۔ اعضاء میں نئی ترنگ۔ دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا۔ کمزور کو زور آور اور زور آور کو شاہ زور بنانا اس اکسیر پر ختم ہے۔ ایک ماہ کی خوراک کی قیمت پانچ روپے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

ملنے کا پتہ:۔ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

اسقاط کا مجرب علاج

## حبِ اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں اُن کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رض شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپ کا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ۸؎ - مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر ۵؎۱۲

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول رض دواخانہ معین الصحت قادیان

ملیریا کیلئے

## کوئنین ٹکیاں ٹیبلٹس

کے بعض اجزاء کی قیمتوں میں کمیابی بلکہ نایابی کی وجہ سے فوری طور پر کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ جو چیز آج سے دو تین ماہ قبل ساٹھ روپیہ میں مل رہی تھی۔ ایک ہفتہ قبل اسکی قیمت ایک سو ساٹھ روپیہ تھی۔ اور اب نایابی کی وجہ سے اس سے بھی زیادہ قیمت پڑتی ہے۔ اس گرانی کے باعث ہم جلسہ سالانہ کے معاً بعد "کوئین" ٹیبلٹس کی قیمت بڑھا دینے پر مجبور ہوں گے۔ جلسہ سالانہ پر ہم نہ صرف یہ کہ کوئین ٹیبلٹس کی قیمت میں کوئی اضافہ نہیں کر رہے۔ بلکہ رعایتی قیمت پر یعنی دو روپیہ میں ۱۲۰ ٹکیہ دے رہے ہیں۔

احباب اس رعایت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھائیں!

دی کوئین سٹورز قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

سٹاک ہالم ۱۳ دسمبر۔ سیکنڈ نیوین ٹیلیگراف بیرو (جو جرمنوں کے زیر اثر ہے) کا بیان ہے۔ کہ اتوار کے روز جرمن افسروں نے بیان کیا۔ کہ اتحادیوں نے پوٹشائن کی وادیوں کی طرف جو نئی پیش قدمی اٹلی میں شروع کی ہے۔ اس سے روم کے دروازوں کو سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اٹلی کی جنگ میں افواج کا موجودہ اجتماع عدیم النظیر ہے۔ اور روم کے لئے جنگ شروع ہو گئی ہے۔

ماسکو ۱۳ دسمبر۔ روس اور چیکوسلاویکیہ کے درمیان جو گفت و شنید ہو رہی تھی وہ ایک معاہدہ پر منتج ہوئی۔ کریملن میں اس معاہدہ پر دستخط ثبت ہو گئے۔ معاہدہ امداد باہمی اور جنگ کے بعد اشتراک عمل کے واسطے ہے۔ روس کی طرف سے وزیر خارجہ ایم مالوٹوف اور چیکوسلاویکیہ کی طرف سے سفیر خاص ایم فائرلنگ نے دستخط ثبت کئے۔

انقرہ ۱۳ دسمبر۔ وزیر اعظم ترکی ایم سراج اوغلو نے ایک نشری تقریر میں کہا کہ جمہوریہ ترکیہ کا نصب العین زبردست اور طاقتور ہونا ہے۔ حکومت ان لوگوں کے خلاف اقدام میں کوئی تامل سے کام نہ لے گی۔ جو ترک قوم کے مفاد کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ اسی سلسلہ میں کہا کہ جنگ کے زمانہ کے ترکی بجٹ کی ۶۰ فیصدی حصہ فوج کے لئے وقف کر دیا گیا ہے۔ جب ہم اپنی بہادر فوج کو لوازمات بہم پہنچانے کے لئے اس قدر خرچ کر رہے ہیں۔ تو آزادی کے حصول کے لئے جو ہماری وراثت ہے۔ خون بہانے میں ہرگز پس و پیش نہ کرینگے۔

لنڈن ۱۳ دسمبر۔ دنیا کی سب سے بڑی جنرل ورکرز ٹریڈ یونین کی مجلس منتظمہ نے ایک یادداشت کے ذریعہ وزیر اعظم برطانیہ پر زور دیا ہے۔ کہ مسٹر ایمری کو مستعفی ہونے کے لئے کہیں اور برطانیہ ہندوستان کے متعلق اپنی حکمت عملی میں فوری تبدیلی کرے۔ خیال ہے کہ دنیا کی اس سب سے بڑی اور طاقتور جماعت کا یہ مطالبہ سُنا جائے گا۔


## نہایت باموقعہ اراضیات
## قابلِ فروخت

(۱) محلہ دارالانوار میں شہر سے بالکل قریب اڑھائی کنال کا ایک قطعہ دونوں طرف راستہ ہے قابل فروخت ہے۔

(۲) محلہ دارالفتوح میں ایک کنال کے دو قطعات ریتی چھلہ کے بالکل قریب بیس فٹ کے راستہ پر قابل فروخت ہیں۔

(۳) محلہ دارالبرکات شرقی میں چند باموقع قطعات بھی قابل فروخت ہیں۔

(۴) محلہ دارالانوار سے آگے کچھ فاصلہ پر قریباً ساڑھے پانچ کنال کا قطعہ قابل فروخت ہے۔

خواہشمند احباب ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

نمبر ۲ معرفت مینجر صاحب الفضل قادیان


لاہور ۱۳ دسمبر۔ سونا ۷۴ روپے۔ چاندی ۱۱۷ روپے۔ پونڈ ۵۱ روپے۔

امرتسر ۱۳ دسمبر۔ سونا ۷۶ روپے ۸ آنے چاندی ۱۱۷ روپے۔ پونڈ ۵۱ روپے۔

دہلی ۱۴ دسمبر۔ کل رات ہندوستان کے کمانڈر انچیف نے ریڈیو پر تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اس وقت ہندوستان جاپان کے خلاف جنگ میں کتنا اہم حصہ لے رہا ہے۔ ہندوستان کے سامنے سب سے اہم کام یہ ہے کہ دشمن کو شکست دینے کے لئے اہم چھاؤنی بن جائے۔ اور پوری قابلیت سے جاپان کے خلاف کارروائی کی جائے۔ اسوقت جاپان سے جو سپاہ لڑ رہی ہے۔ اس میں زیادہ تر ہندوستانی ہیں۔ فضائی۔ سمندری اور میدانی دستوں میں ہندوستانی موجود ہیں۔ ان کو سب ہتھیاروں سے مسلح کیا گیا ہے۔ اور وہ ہر رنگ میں دشمن کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ لیکن ہندوستان پر ایک اور بھی اہم فرض عائد ہوتا ہے۔ اور وہ یہ کہ ہندوستان کو ان سپاہیوں کی ضروریات بھی پوری کرنی ہوں گی۔ جو برطانیہ اور امریکہ سے آئینگے۔ یہ ایک بہت بڑی ذمہ واری ہے۔ اور اس کے لئے سب کو مل کر کام کرنا ضروری ہے۔ جب تک کہ جاپانیوں کو اسی جگہ نہ پہنچا دیا جائے جہاں سے وہ آگے بڑھے تھے۔ ہندوستان خطرہ سے محفوظ نہیں ہو سکتا۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا جاپانیوں کے پاس اب اتنے وسیع ذرائع نہیں رہے۔ کہ وہ میدانی۔ سمندری اور ہوائی راستہ سے ہندوستان پر کوئی ٹھوس حملہ کر سکیں۔ ہاں یہ ہو سکتا ہے کہ ہندوستان کی بعض بندرگاہوں پر چھاپے ماریں۔ اور لوگوں کو پریشان کرنے کی کوشش کریں۔ مگر ہم ہر طرح ان کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ امریکی ہوائی دستوں نے ایمسٹرڈم کے پاس ایک ہوائی اڈے کی خبر لی۔ اور بم برسائے۔

واشنگٹن ۱۴ دسمبر۔ مارشل کے ٹاپو پر بمباری کر کے سخت نقصان پہنچایا گیا۔ پچاس ٹن سے زیادہ وزن کے بم گرائے۔ ایک مال لے جانے والے جہاز پر نشانہ لگا۔ سب امریکی جہاز بسلامت واپس آ گئے۔

واشنگٹن ۱۴ دسمبر۔ نیوگنی میں جو میدانی لڑائی ہو رہی ہے۔ اس میں آسٹریلوی فوج اور آگے بڑھ گئی ہے۔

ماسکو ۱۴ دسمبر۔ جرمن ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جرمن فوجوں نے چرکاسی کو خالی کر دیا ہے۔ جرمنوں کے پاس وسطی روس میں یہ ایک ہی بڑا اڈہ تھا۔ اس خبر کی تصدیق ابھی ماسکو سے نہیں ہوئی۔ دو دن ہوئے۔ یہ خبر آئی تھی کہ روسی دستے اس شہر میں داخل ہو رہے ہیں ادھر کیف کے ابھرے ہوئے مورچے پر لڑائی ہو رہی ہے۔ کیف سے ساٹھ میل کے فاصلے پر کل روسیوں نے سخت حملہ کیا۔ کریوائی راگ کے مورچہ پر سخت لڑائی ہو رہی ہے۔ اور جرمنوں نے مان لیا ہے کہ روسی فوج شہر کے جنوب مغرب کی طرف بڑھ آئی ہے۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ برطانی ہوائی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ کل رات پھر شمال مغربی جرمنی میں انگریزی بمباروں نے دشمن کے ٹھکانوں پر حملے کئے۔ دشمن کے فائٹر مقابلہ کے لئے آئے۔ جن میں سے ۱۵ ہوائی جہازوں کو گرا لیا گیا۔ ہمارا کوئی جہاز لاپتہ نہیں۔

لنڈن ۱۴ دسمبر۔ اٹلی میں ایڈریاٹک کے کنارے اتحادی فوجوں نے جرمنوں کے تمام جوابی حملوں کو روک لیا ہے۔ آٹھویں فوج کے پچھلے حصہ میں ہندوستانی فوج اور آگے بڑھ گئی ہے۔ اور پانچویں فوج کے مورچے پر دونو فوجیں ایک دوسرے پر گولے برسا رہی ہیں۔


**تریاقِ معدہ** معدہ کی تمام قسم کی امراض کو دُور کرنے اور قوت ہاضمہ کو بڑھانے کے لئے لاثانی دوا ہے۔

قیمت:۔ ۴۰ ٹکیاں ۱۲ آنے یکجائی محصول ڈاک بذمہ خریدار۔

عزیز کار بالک منیجن سٹور نزد ریلوے روڈ قادیان


نئی دہلی ۱۴ دسمبر۔ کل جاپانی ہوائی جہازوں نے شمال مشرقی آسام میں امریکی ہوائی اڈے پر معمولی حملہ کیا۔ جو جاپانی بمبار حملے کے لئے آئے۔ ان میں سے دو ہوائی جہاز اور پانچ فائٹر یقینی طور پر گرا لئے گئے۔

چنگنگ ۱۴ دسمبر۔ ہنکاؤ کے علاقہ میں امریکی ہوائی جہازوں نے جاپانی اڈوں پر بم برسائے۔ اور دشمن کے ٹھکانوں پر زور کے حملے کئے۔ جو چینی فوج ہنکاؤ کی طرف بڑھ رہی ہے۔ وہ اب تیس میل دُور رہ گئی ہے۔

دہلی ۱۴ دسمبر۔ ۴ دسمبر تک گورنمنٹ آف انڈیا کو قرضہ میں ۱۹½ کروڑ روپیہ وصول ہوا

دہلی ۱۴ دسمبر۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے فنانشل ڈیپارٹمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ چھوٹے سکے بنانے کے لئے لاہور کی ٹکسال نے اکتوبر میں کام شروع کیا تھا۔ اس وقت تک سترہ کروڑ چھوٹے سکے تیار کر چکی ہے۔ امید ہے ان سکوں کی کمی جلد دُور ہو جائے گی۔ جن لوگوں نے چھوٹے سکے چھپا رکھے ہوں۔ وہ نکال دیں۔ ورنہ کافی سکے بن جانیکے بعد انتظامی مشینری پر اتنا بوجھ پڑے گا۔ جتنا اب بنانے کے لئے پڑ رہا ہے۔

واشنگٹن ۱۳ دسمبر۔ جنوبی بحر الکاہل میں نیوگنی میں آسٹریلوی فوجیں جنگل میں سے ہوتی ہوئی دو میل اور آگے بڑھ گئی ہیں۔ ان بڑھتی ہوئی فوجوں کے ساتھ کئی ٹینک بھی ہیں۔


## شباکن
## ملیریا کی کامیاب دوا ہے!

کونین خالص تو ملتی نہیں اگر ملتی ہے تو بیس روپے اونس۔ پھر کونین کے استعمال سے بھوک بند ہو جاتی ہے۔ سر میں درد اور چکر پیدا ہو جاتے ہیں۔ گلا خراب ہو جاتا ہے۔ اگر ان امور کے بغیر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص ۴ پچاس قرص ۲؍

ملنے کا پتہ:۔

دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب